بھی پیش کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو قوم اخلاقی زوال کا شکار ہو جائے اور جس کے امن وسلامتی کے تصورات اپنے لیے کچھ اور دوسروں کے لیے کچھ اور ہوں اور جو اپنی سیاسی اور سماجی غلبے کے خبط میں ہر اخلاقی اصول کو تاراج کردے، اگر وہ ترقی کی معراج پر ہے تو لازماً تباہی کی طرف گامزن ہوگی اور یہی حال امریکا کا ہے۔ ہم روس کا حال اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں کہ وہ افغان مجاہدین کے ساتھ معرکہ میں جس بُری طرح بکھرا اور ٹوٹا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ اس کی وجوہات وہی ہیں جو اُوپر بیان ہوئیں۔ اپنے گہرے مشاہدے کی بنیاد پر مولانا مودودیؒ نے ایک صدی قبل روس کے زوال کی پیش گوئی کی تھی اور ساتھ ہی ساتھ امریکی زوال کی پیش گوئی بھی۔ بس اب وقت کا انتظار ہے! (شہزادالحسن چشتی)

حکایاتِ حکمت و دانش، ملک احمد سرور۔ ناشر: طہٰ پبلی کیشنز، ۱۹- ملک جلال الدین (وقف) بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۴۴۷۰۵۰۹-۰۳۳۳۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مدیر بیدار ڈائجسٹ نے اپنے ماہنامے میں حکایاتِ حکمت و دانش کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا۔ بڑے پیمانے پر اس کی پذیرائی ہوئی۔ چنانچہ قارئین کی بڑی تعداد اور پبلشر کے اصرار پر ملک صاحب نے زیرِنظر کتاب میں کہانیوں اور تحریروں کا ایک انتخاب مختلف عنوانات (علم بارے مختلف حکایات، حکایاتِ شکر، امانت و دیانت، محنت و ہمت، ذہانت و فطانت، دوستی، سخاوت، لالچ اور بخل، وعدوں کی پاس داری اور متفرق حکایات) کے تحت مرتب کر دیا ہے۔

کہانیاں اور تحریریں مختصر ہیں۔ ایک صفحہ، دو صفحہ یا زیادہ سے زیادہ تین چار صفحے۔ کسی ایک مضمون یا کہانی کے آخر میں اگر جگہ بچ گئی ہے تو اسے کسی حدیث، دعا، اشعار یا دل چسپ واقعے سے پُر کر دیا ہے۔ تحریروں کی زبان آسان اور اسلوب سادہ ہے۔ پڑھنا شروع کریں تو چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ایک ایسے وقت میں، اور ایک ایسے معاشرے میں جہاں اخلاقی قدروں کی گم شدگی سب سے بڑا مسئلہ ہے، تحفہ دینے کے لیے یہ بہت اچھی کتاب ہے جو چھوٹوں اور بڑوں سب کو گم شدہ دینی و اخلاقی قدروں کی بحالی کا احساس دلاتی ہے۔ بعض حکایات دوسری کتابوں سے نقل کی گئی ہیں مگر حوالے نامکمل ہیں جیسے ص ۱۸، ۵۷، ۹۵ وغیرہ۔ (رفیع الدین ہاشمی)